



سوال

(700) زانی حاملہ کا زنا کرنے والے سے نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت بدکاری کے نتیجے میں حاملہ ہو گئی ہے۔ اب اس کا ولی اسی زانی سے اس کا نکاح کر دینا چاہتا ہے جبکہ ابھی وضع حمل نہیں ہوا۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ اس حمل کی کوئی حرمت و کراہت نہیں ہے۔ تو کیا یہ جائز ہے کہ زانی اس عورت سے نکاح کر لے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس آدمی کو جائز نہیں ہے کہ اس عورت سے نکاح کر سکے حتیٰ کہ وہ توبہ کرے اور وضع حمل سے اس کی عدت پوری ہو۔ کیونکہ ان دونوں نطفوں میں (بصورت زنا اور بصورت نکاح) نجاست و طہارت اور طیب اور خبیث ہونے کا فرق ہے۔ اور ان کا صنفی ملاپ بھی حلال اور حرام کے اعتبار سے مختلف ہے۔ ([1])

[1] بلاشبہ کسی عیافت مرد یا عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ اس قسم کے کسی بدخصلت سے نکاح کا تعلق قائم کرے۔ البتہ اس گناہ میں ملوث مرد و عورت کو آپس میں جوڑ دینے کی علمائے احناف نے رخصت دی ہے۔ فتاویٰ نذیریہ، جلد دوم، کتاب النکاح، ص: 470 میں اس انداز کے چند ایک سوال و جواب موجود ہیں۔ ان میں سے ایک درج ذیل ہے:

سوال: ایک عورت بیوہ کو ایک شخص کا حمل حرام کا ہے۔ اب یہ عورت مذکورہ انہی ایام حمل میں اسی شخص کے ساتھ جس کا اس کو حمل حرام ہے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟ اور اگر نکاح کر سکتی ہے تو بعد نکاح ما وضع حمل لپنے خاوند سے صحبت اور وطی وغیرہ کر سکتی ہے؟ بموجب قرآن و حدیث کے جواب مرحمت فرمایا جائے۔

جواب: بیوہ مذکورہ ایام حمل میں اس شخص کے ساتھ جس سے اس کو حمل حرام کا ہے نکاح کر سکتی ہے کیونکہ یہ دونوں زانی ہیں۔ اور زانیہ کا نکاح زانی سے جائز ہے۔ اور یہ شخص بعد نکاح کے اس بیوہ منکوحہ کے ساتھ وطی بھی کر سکتا ہے، کیونکہ یہ حمل اس شخص کا ہے، استبرائے رحم کی کچھ حاجت نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا



مجلس البحث والدراسات
الاسلامية
محدث فتوى

صفحه نمبر 497

محدث فتوى